روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعرات 18۔اگست 2016ء 14ذیقعد 1437ہجری 18 ظہور 1395ہش جلد 66-101 نمبر 188

## آسمانی آواز

حضرت امام باقرؒ فرماتے ہیں۔

آسمان سے ایک منادی امام قائم کے نام پر منادی کرے گا جسے مشرق ومغرب کے سب لوگ سنیں گے۔ ہر سونے والا اسے سن کر جاگ اٹھے گا اور کھڑا ہونے والا بیٹھ جائے گا۔ اور بیٹھنے والا اس آواز کے جلال سے کھڑا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اس پر جو اس آواز کو در خور اعتنا سمجھے اور لبیک کہے۔

(بحار الانوار جلد52ص230شیخ محمد باقر مجلسی - داراحیاء التراث العربی - بیروت)

# 50ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر 24ویں روح پرور عالمی بیعت

# 5لاکھ 84ہزار 383 سعید روحوں کی احمدیت میں شمولیت

## اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں پر اظہارِ تشکر کیلئے دنیا بھر کے احمدیوں کا عالمی سجدہ شکر

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 50واں جلسہ سالانہ 12، 13 اور 14 /اگست 2016ء کو حدیقۃ المہدی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر جلسہ کے تیسرے دن مورخہ 14 /اگست 2016ء کو سہ پہر 5 بجے 24ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آنے والے 38ہزار 300 احمدی احباب وخواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے قطاریں بنا کر جلسہ گاہ میں جمع تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے تو احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر تشریف فرما ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا: اللہ کے فضل سے اس سال بیعتوں کی مجموعی تعداد 5 لاکھ 84 ہزار 383 ہے۔ 119 ممالک سے 303 قومیں اللہ کے فضل سے احمدیت میں شامل ہوئی ہیں۔ فرمایا: گزشتہ سال کی نسبت بیعتوں کی تعداد 17 ہزار 53 زیادہ ہے۔

حضور انور کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا، یہ تعلق پنڈال سے باہر موجود احباب تک پھیلا ہوا تھا۔ حضور انور نے پہلے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔ اس کے بعد حضور انور نے اردو بولنے اور سمجھنے والوں کی خاطر اردو میں بھی الفاظ بیعت دوہرائے اور احباب نے حضور انور کی اتباع میں بیعت کے الفاظ کو دوہرایا۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 209 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

عالمی بیعت کے ان وجد آفریں لحات کے بعد دنیا بھر کے احمدی احباب نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح کل عالم کے احمدی خدا تعالیٰ کے آگے جھک گئے اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے بعد 24ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ احمدیت میں داخل ہونے والی ان سعید روحوں کو اخلاص ووفا میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

## کامیابی

مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ نے فیملی میڈیسن میں سپیلائزیشن کے امتحان MCPS میں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب سے ڈاکٹر صاحب کی مزید اعلیٰ کامیابیوں کیلئے درخواست دعا ہے۔

## ضرورت سٹاف ایم ٹی اے

نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان کو مندرجہ ذیل آسامیوں پر تقرر کرنا مقصود ہے۔

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوان مورخہ 31 /اگست 2016ء تک اپنی درخواستیں ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے کے نام اپنے امیر ضلع یا صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ اپنی اسناد کی نقول کے ساتھ بھجوائیں۔ جو معیار پر پورا اترتے ہوں گے ان کو ترجیح دی جائے گی۔

**گرافک ڈیزائنر:** بی ایس (BS) چارسالہ/ ماسٹرز کمپیوٹر سائنس/ گرافک ڈیزائننگ/ اینی میشن۔

**آرٹ ڈائریکٹر:** بی ایس (BS) چارسالہ/ ماسٹرز، انٹیریئر ڈیزائننگ/ فائن آرٹس، آرٹ اینڈ ڈیزائننگ، ڈپلومہ ہولڈر۔

**پروگرام پروڈیوسر:** بی ایس (BS) چارسالہ/ ماسٹرز/ ماس کمیونیکیشن، میڈیا سائنسز، فلم اینڈ ٹیلی ویژن، ڈویلپمنٹ کمیونیکیشن۔

**آئی ٹی انچارج اینڈ نیٹ ورکنگ:** بی ایس (BS) چارسالہ/ ماسٹرز، ٹیلی کمیونیکیشنز، نیٹ ورکنگ، CCNA، کمپیوٹر سائنسز۔

**ایڈیٹر:** بی ایس (BS) چارسالہ/ ماسٹرز، فلم اینڈ ٹیلی ویژن، ڈپلومہ ان وڈیو ایڈیٹنگ، متعلقہ فیلڈ میں تجربہ۔

**کیمرہ مین:** ڈپلومہ ان وڈیو گرافی، متعلقہ فیلڈ میں تجربہ۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت برائے ایم ٹی اے ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ........ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ........ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ........ قیمت 6 روپے

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

# روزہ اور مذاہب عالم

## جماعت احمدیہ جاپان کے تحت سیمینار اور افطار ڈنر

## مذہبی راہنماؤں اور جاپانی احباب کی شرکت

جماعت احمدیہ جاپان کے تحت ''روزہ اور مذاہب عالم'' کے عنوان سے ایک بین المذاہب سیمینار مورخہ 3 جولائی 2016ء کو بیت الاحد جاپان میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بدھ ازم، شنتوازم اور عیسائیت کے نمائندگان کے علاوہ پروفیسرز، طلباء اور جاپانی احباب شامل ہوئے۔

پروگرام کا آغاز سورۃ البقرہ کی آیات نمبر 184 تا 188 کی تلاوت سے ہوا۔ ان آیات کا جاپانی ترجمہ اور مختصر تشریح پیش کرنے کے بعد مکرم حزقیل احمد صاحب نے ''روزہ اور دین حق'' کے موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ دوسرے مذاہب میں روزہ کا ذکر کرتے ہوئے رمضان کے روزوں کی فرضیت اور روزہ کے بارہ میں تفصیلی احکامات اور آداب بیان کئے گئے۔

## جاپانی زبان میں روزہ کے لئے موزوں لفظ

جاپانی زبان میں روزہ کے لئے Danjiki کا لفظ مستعمل ہے۔ یہ لفظ بدھ مت کی مذہبی اصطلاحات سے ماخوذ ہے۔ اس سلسلہ میں تحقیق پیش کی گئی کہ روزہ جیسی جامع عبادت کے لئے Danjiki کا لفظ مکمل احاطہ نہیں کرتا۔ اس لفظ کا مطلب صرف کھانے پینے سے رک جانا ہے۔ جبکہ رمضان کے روزوں کا مقصد تقویٰ اور پاکیزگی حاصل کرنا ہے۔ اس لئے زیادہ موزوں لفظ SaiKai ہے۔ اس لفظ کے جاپانی character میں روحانیت اور تقویٰ کے حصول کے لئے کھانے پینے سے رکنے کے معنی داخل ہیں۔ عیسائی اور بدھ مت نمائندگان نے بعد ازاں اظہار خیال کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ اس تحقیق کو پسند کیا بلکہ اظہار خیال کیا کہ گو آج لوگ اس حقیقت کو فراموش کر چکے ہیں مگر ان کے مذاہب میں بھی روزہ کا اصل مقصد روحانیت کی ترقی اور پاکیزگی کا حصول ہے۔

## روزہ اور بدھ ازم

بدھ مت میں روزہ کے موضوع پر اظہار خیال کرنے کے لئے مکرم Watanabe Kanei صاحب کو مدعو کیا گیا۔ موصوف ایک بدھسٹ بھکشو ہیں اور جاپانی بدھ ازم کے ماہر تصور کئے جاتے ہیں۔ جاپانی بدھ مت فرقوں میں روزہ کے تصور کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بیان کیا کہ بدھ مت کے پیروکاروں کے نزدیک حضرت گوتم بدھ کو حاصل ہونے والا گیان بھی روزوں کے توسط سے ہی ملا۔ اور ان کا مجاہدہ ایک قسم کے روزوں کی ہی کیفیت تھی۔ بدھ مت میں عموماً صرف بدھ مت بھکشو یا مذہبی خدمت گزار ہی روزے رکھتے ہیں۔ بعض لوگ کم از کم تین دن، چھ دن یا اٹھارہ دن کے لئے گوشت کھانا چھوڑ دیتے ہیں۔ بعض صرف خشک چیزیں کھانے کو روزہ تصور کرتے ہیں۔ لیکن بدھ مت کے اکثر بھکشو سال میں اٹھارہ دن کے روزوں کی مشق سے گزرتے ہیں۔ اس دوران روزوں سے تین دن قبل ہی خشک توشہ کھانے کی پریکٹس شروع کر دیتے ہیں اور پھر اٹھارہ دن تک صرف پانی یا معمولی سا پھل کھا کر روزوں کی مدت مکمل کی جاتی ہیں۔ روزوں کے دوران کچھ دن گروپ کی صورت میں اعتکاف سے مشابہ کیفیت سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔

## روزہ اور عیسائیت

عیسائی مذہب کے نمائندہ مکرم Yosef Aoyama صاحب نے عیسائیت میں روزوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ گو بائبل میں روزہ اور اس کے بارہ میں تعلیم موجود ہے لیکن عیسائیوں کو مسلمانوں کی طرح روزہ رکھنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ لیکن چونکہ بائبل میں یہ لکھا ہے کہ روزہ نیکی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ ایک مفید چیز ہے اور بائبل میں مذکور انبیاء نے روزے رکھے لہٰذا عیسائی پادری یا عوام الناس میں سے بھی کچھ لوگ ہیں جو اپنی مرضی سے کبھی کبھار روزہ رکھتے ہیں۔

موصوف نے بیان کیا کہ عیسائیت میں بھی روزہ کا فلسفہ یہ ہے کہ خدا کی خاطر خدا کی تلاش میں بھوک برداشت کی جائے۔ بائبل میں ایک دن، تین دن، سات دن اور چالیس دن کے روزوں کا ذکر ملتا ہے۔ روزہ رکھنے والا خود یہ نیت کر کے روزوں کا آغاز کرتا ہے کہ میں اتنے دنوں تک روزہ رکھوں گا اور اس دوران صرف پانی پر زندہ رہوں گا۔ یا بعض لوگ اس نیت سے روزوں کا آغاز کرتے ہیں کہ میں ایک ہفتہ کے روزے رکھوں گا اور اس دوران صرف پانی اور جوس یا پھل پر گزارہ کروں گا۔ روزہ رکھ کر ہشاش بشاش رہنا اور لوگوں سے رابطہ کم کرنا پسندیدہ عمل ہے۔

## روزہ اور شنتوازم

شنتو ازم کے نمائندہ مکرم Nishida Yoshio صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ شنتوازم کی کسی بنیادی تعلیم میں تو روزہ کا ذکر نہیں لیکن آج کل شنتوازم میں meditation کا رجحان ترقی پذیر ہے اور یہ روزوں کی ہی ایک قسم تصور کی جا سکتی ہے۔

## بنگلہ دیش میں دہشت گردی اور جاپانی شہریوں کا قتل

پروگرام کے آخر میں جماعت احمدیہ جاپان کی طرف سے مورخہ یکم جولائی 2016ء کو بنگلہ دیش میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے پرزور مذمت کی گئی۔ اس واقعہ میں دیگر غیر ملکیوں کے علاوہ 7 جاپانی شہری بھی ہلاک ہوئے تھے۔ اگلے دن جاپان کے دو بڑے قومی اخبارات میں جماعت احمدیہ کا موقف ان الفاظ میں شائع ہوا:

''آئی چی پریفیکچر میں واقع جماعت احمدیہ کے مرکز بیت الاحد جاپان میں پاکستانی نژاد امام انیس احمد ندیم صاحب نے دہشت گردی کے اس واقعہ پر کہا ہے کہ:

رمضان تو عبادات، صدقات اور نیکیوں کا مہینہ ہے۔ رمضان میں تو...... نیکیوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ رمضان کے مہینہ میں ایسی ظالمانہ حرکت کرنے والے لوگوں کا دین کی حقیقی پُرامن تعلیم سے کچھ بھی تعلق نہیں۔

ہمیں خدشہ ہے کہ ایسے لوگ جو دین کی حقیقت سے ناواقف ہیں ان کی دین کے بارہ میں غلط فہمیاں بڑھیں گی۔ اس لئے ہم پرزور اپیل کرتے ہیں کہ ایسے واقعات کو دین سے نہ جوڑا جائے۔

(Daily Mainichi 4th July 2016)

---

## ہمارا مذہب یہی ہے کہ ہم بدی کرنے والے سے نیکی کرتے ہیں

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم دشمن کے مقابلہ پر صبر اختیار کرو۔ تم گالیاں سُن کر چپ رہو۔ گالی سے کیا نقصان ہوتا ہے۔ گالی دینے والے کے اخلاق کا پتہ لگتا ہے میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر تم کو کوئی زدوکوب بھی کرے تب بھی صبر سے کام لو۔ یہ یاد رکھو کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں کے دل سخت نہ ہوتے تو وہ کیوں ایسا کرتے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ ہماری جماعت امن جُو ہے۔ اگر وہ ہنگامہ پرداز ہوتی تو بات بات پر لڑائی ہوتی اور پھر اگر ایسے لڑنے والے ہوتے اور ان میں صبر و برداشت نہ ہوتی تو پھر ان میں اور ان کے غیروں میں کیا امتیاز ہوتا؟

ہمارا مذہب یہی ہے کہ ہم بدی کرنے والے سے نیکی کرتے ہیں۔ یہی گھر جو سامنے موجود ہے اس کے متعلق میرے لڑکے مرزا سلطان احمد نے مقدمہ کیا تھا۔ باوجودیکہ میرے لڑکے نے مقدمہ کیا تھا اور یہ سخت ایذا دینے والے دشمن تھے مگر میں نے کہا کہ میں اظہار نہیں دوں گا۔ کیا اس وقت میں نے سلطان احمد کی رعایت کی تھی یا ان کی؟ اور ان کی دشمنیوں کا خیال رکھا یا ان کے ساتھ نیکی کی؟ یہ ایک ہی بات نہیں۔ جب جب ان کو میری مدد کی ضرورت ہوئی میں نے اُن کو مدد دی ہے اور دیتا رہتا ہوں۔ جب ان کو مصیبت آئی یا کوئی بیمار ہوا تو میں نے کبھی سلوک یا دوا دینے سے دریغ نہیں کیا۔ ایسی حالت میں کہ ہم ان سے سلوک کرتے ہیں اور ان کی سختیوں پر صبر کرتے ہیں تم اُن کی بدسلوکیوں کو خدا پر چھوڑ دو۔ وہ خوب جانتا ہے اور اچھا بدلہ دینے والا ہے۔ میں تمہیں بار بار کہتا ہوں کہ ان سے نرمی کرو اور خدا تعالیٰ سے دعا کرو۔ مگر یہ بھی یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو اور تقویٰ اختیار کرو۔

تقویٰ کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کے متعلق دوسرا عمل کے متعلق۔ علم کے متعلق تو میں نے بیان کر دیا کہ علوم دین نہیں آتے اور حقائق معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو اور عمل کے متعلق یہ ہے کہ نماز۔ روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔

اس بات کو بھی خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں۔ اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں نہ عبادات میں اور دوسرے نوع انسان سے ہمدردی کرو اور احسان سے یہ مراد نہیں کہ اپنے بھائیوں اور رشتہ داروں ہی سے کرو بلکہ کوئی ہو۔ آدم زاد ہو اور خدا تعالیٰ کی مخلوق میں کوئی بھی ہو۔ مت خیال کرو کہ وہ ہندو ہے یا عیسائی۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا انصاف اپنے ہاتھ میں لیا ہے وہ نہیں چاہتا کہ تم خود کرو۔ جس قدر نرمی تم اختیار کرو گے اور جس قدر فروتنی اور تواضع کرو گے اللہ تعالیٰ اسی قدر تم سے خوش ہوگا۔ اپنے دشمنوں کو تم خدا تعالیٰ کے حوالے کرو۔ قیامت نزدیک ہے۔ تمہیں ان تکلیفوں سے جو دشمن تمہیں دیتے ہیں گھبرانا نہیں چاہئے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تم کو ان سے بہت دکھ اٹھانا پڑے گا کیونکہ جو لوگ دائرہ تہذیب سے باہر ہو جاتے ہیں۔ ان کی زبان ایسی چلتی ہے جیسے کوئی پل ٹوٹ جاوے تو ایک سیلاب پھوٹ نکلتا ہے۔ پس دیندار کو چاہئے کہ اپنی زبان کو سنبھال کر رکھے۔

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان کسی کا مقابلہ کرتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے جیسے مقدمات میں ہوتا ہے۔ اس لیے آرام اسی میں ہے کہ تم ایسے لوگوں کا مقابلہ ہی نہ کرو۔ سد باب کا طریق رکھو اور کسی سے جھگڑا مت کرو۔ زبان بند رکھو۔ گالیاں دینے والے کے پاس سے چپکے سے گذر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لیے قرآن شریف نے فرمایا ہے وَاِذَا مَرُّوْا ...... ۔ اگر یہ باتیں اختیار کرلو گے تو یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کے سچے مخلص بن جاؤ گے۔

☆☆............☆☆............☆☆

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

# میرے ننھیال کی قبول احمدیت کی دلچسپ داستان

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے سسرال ''بدر رانجھہ'' میں تھے۔ بدر رانجھہ کے قرب و جوار کے گاؤں رانجھہ قبیلہ کے کہے جاتے ہیں۔ کیونکہ کثیر زرعی رقبہ کے مالکان اور صاحب اثر و رسوخ رانجھے ہی ہیں۔ حضرت مولانا کی اہلیہ صاحبہ دردِ دل سے چاہتی ہوں گی کہ قادر و توانا خدا میرے میکہ قبیلہ میں احمدیت قبول کرنے والے بنائے۔ دل سے دعائیں اپنی قوم و قبیلہ میں احمدیت کے نفوذ کے لئے کرتی ہوں گی اللہ تعالیٰ کے کام نرالے ہوتے ہیں عام انسانی عقلیں اور سوچ ان امور کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ اسی ''بدر رانجھہ'' کے کم و بیش ایک میل کے فاصلہ پر نصیر پور خورد کی آبادی بھی رانجھہ قبیلہ ہی کی ہے۔ یہیں میرا ننھیال خاندان آباد ہے۔ میرے ماموں محمد مراد رانجھہ ماں باپ کے اکلوتے بیٹے تھے قریباً ڈیڑھ مربع زرعی زمین کے مالک تھے۔ ان کے دو بیٹے ہیں۔ بڑے منظور الٰہی رانجھہ صاحب اور چھوٹے نور الٰہی رانجھہ صاحب۔ ہمیں اپنے ماموں زاد بھائیوں اور بہنوں سے خاصا پیار اور محبت ہے۔ میں چھوٹی عمر میں اکثر ننھیال میں رہتا بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ماموں جان کو جلد واپس بلا لیا تھا سارے بچے چھوٹے ہی تھے ابھی۔

میں نے 1961ء میں گاؤں سے ملازمت چھوڑ کر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ملازمت کر لی۔ یہیں اپنا مکان تعمیر کر کے مستقل رہائش بھی رکھ لی۔ تو نصیر پور خورد آنا جانا بہت کم ہو گیا۔ ایک بار گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے گاؤں ادرحمہ آیا ہوا تھا۔ واپس ربوہ جاتے ہوئے میں نے بھابڑا سے بس میں سوار ہونے کی بجائے مڈھ رانجھہ سے بس میں سوار ہو کر سرگودھا جانے کا پروگرام بنایا تا کہ رات نصیر پور خورد ٹھہر کر ماموں زاد بھائیوں سے ملاقات بھی کر لوں۔ چنانچہ گھوڑی پر سوار ہو کر نصیر پور خورد پہنچا چونکہ گاؤں میں داخل ہونے سے پہلے راہ میں میرے ماموں جان مرحوم کا ڈیرہ آتا ہے۔ شام ہو رہی تھی کہ ڈیرہ پر پہنچ گیا۔ باہر زمین ہی میں مویشی بندھے تھے اور میرا ماموں زاد بھائی نور الٰہی چارپائی پر لیٹا تھا۔ مجھے دیکھ کر کہنے لگا گھوڑی خود ہی باندھ لو۔ میری ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اٹھنا مشکل ہے۔ خیر گھوڑی باندھ کر نور الٰہی کے پاس آیا کیا دیکھتا ہوں سیاہ رنگت کمزور سا پڑا ہے۔ لیٹے لیٹے ہاتھ ملایا اور یہ کہتے ہوئے معذرت کرنے لگا کہ ریح کا درد ہوتا ہے۔ چلنا پھرنا دشوار ہے۔ قرب و جوار کے حکیموں سے علاج کروا چکا ہوں صحت نہیں ہو رہی۔ میں نے اُسے اٹھا کر کہا ایک ہاتھ میرے کندھے پر رکھ لو۔ چلو گھر چلتے ہیں۔ گھر جا کر اس کی بیماری اور علاج معالجہ وغیرہ کی تفصیلات برادرم منظور الٰہی اور ممانی صاحبہ نے بتائیں۔ میں نے ان سے کہا: اسے میرے ساتھ بھیجو۔ میں ربوہ لے جا کر اس کا علاج کراتا ہوں۔ چنانچہ علی الصبح ہم دونوں کو مڈھ رانجھہ سے سرگودھا والی بس پر سوار کروا کے میری گھوڑی واپس لے گئے۔ ہم ربوہ پہنچ گئے اور غالباً اسی دن نور الٰہی کو دفتر وقف جدید میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کے پاس لے گیا۔ آپ ان دنوں ناظم وقف جدید تھے اور ہومیو ڈسپنسری بھی قائم کر رکھی تھی۔ میں نے نور الٰہی کے علاج کی درخواست آپ سے کی۔ انہوں نے ایک دوائی کی ایک خوراک وہیں کھلا دی اور فرمایا اللہ شفا دے گا۔ ایک ہفتہ بعد پھر آ کر اپنا حال بتانا اور دوائی بھی لے جانا۔ آپ کے ہاتھ میں نہ صرف شفا تھی بلکہ زبان میں بھی جسمانی اور روحانی شفا اللہ نے رکھی تھی چنانچہ نور الٰہی ساری رات آرام اور سکھ کی نیند سویا۔ صبح جمعہ کا دن تھا میں نہا دھو کر کپڑے بدلنے لگا۔ تو پوچھا کہاں چلے ہو۔ میں نے جواباً کہا آج جمعہ کا دن ہے نماز جمعہ کے لئے بیت الذکر جانے لگا ہوں۔ کہنے لگا ''مجھے بھی ساتھ لے چلیں''۔ میں اسے بھی ساتھ لے کر بیت اقصیٰ میں پہلی یا دوسری صف میں محراب کے سامنے جا بیٹھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے منبر پر تشریف لا کر خطبہ دیا اور نماز پڑھائی بعد نماز اس نے مجھ سے سوال کیا یہ بزرگ کون تھا؟ میں نے جواباً کہا یہ ہمارے پیر و مرشد تیسرے خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد ہیں۔ کہتا ''یہ تو ایک فرشتہ ہیں''، میں بھی احمدی ہوتا ہوں۔ ان دنوں برادرم اللہ بخش صادق صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمت پر مامور تھے۔ جو رشتہ داری کی بنا پر انہیں اچھی طرح جانتے تھے۔ میں نور الٰہی کو ان سے ملانے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں لے گیا۔ اور انہیں بتایا کہ یہ کہتا ہے۔ ''میں احمدی ہوتا ہوں۔'' ان کی ملاقات کروائیں اور اجازت لے کر بیعت بھی کروائیں۔ چنانچہ حضور سے اجازت لے کر برادرم موصوف نور الٰہی رانجھہ کے ہمراہ مجھے بھی ساتھ لے گئے حضرت صاحب کی خدمت میں اللہ بخش صاحب نے ان سے رشتہ داری کا تعلق بھی بیان کر کے عرض کیا۔ حضور یہ بیعت بھی کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا ''رانجھہ تو عاشق قبیلہ ہے۔'' یہ بھی احمدیت کا عاشق بنے گا۔

گفتہ او گفتہ اللہ بود ۔ گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

چنانچہ برادرم ہفتہ عشرہ مزید ہمارے ساتھ ٹھہرا اور اچھی طرح صحت یابی کے بعد جسمانی اور روحانی لحاظ سے تندرست و توانا ہو کر نصیر پور خورد واپس پہنچا اور اپنے احمدیت قبول کر لینے کے بارے میں گھر میں بتا دیا۔ تو بڑے بھائی نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور نور الٰہی کے سسرال سے کہا کہ اس کی بیوی کو اس کے گھر نہ رہنے دو اپنے پاس واپس لے جاؤ۔ اور یہ بھی کہا کہ میرا حقہ تم نہ پیا کرو۔ گاؤں والے سب لوگوں نے اس کا بائیکاٹ کر دیا یہاں تک کہ اس کے ایک چھوٹے بچے کی وفات ہونے پر گاؤں کے گورکن نے قبر بھی نہ کھودی۔ نور الٰہی اور اس کے بیٹے نے جو وہ بھی کوئی خاص بڑی عمر کا نہ تھا خود قبر کھودی جنازہ بھی خود پڑھا تجہیز و تکفین میں کوئی شامل نہ ہوا مگر نور الٰہی رانجھہ ثابت قدم رہ کر ہر قسم کے حالات کا ہمت اور حوصلہ سے مقابلہ کرتا رہا۔

پنجگانہ نمازیں پابندی سے ادا کرتا اور تلاوت قرآن مجید بھی باقاعدگی سے کرتا رہا آخر ان کے بہنوئی احمد خان کو خیال آیا۔ یہ ہمارا بھائی ہم سے بڑھ کر دینی تعلیم پر عمل کرتا ہے۔ کوئی بدی اور برائی اس میں نہیں۔ اس نے نور الٰہی کے قریب آنا شروع کر دیا اور اس کے عقائد کے بارے اور دیگر اپنے لوگوں کے عقائد میں فرق پر سوال کرتا رہتا۔ یہاں تک اس نے بڑے بھائی منظور الٰہی کو توجہ دلائی کہ ہمارا بھائی نمازوں کا پابند ہے کسی بدی اور برائی کا مرتکب نہیں۔ ہم سے تو یہ اچھا اور سچا ہے۔ ہم اس سے زیادتی کر رہے ہیں۔ احمد خان نے برملا کہا میں اس کے ساتھ ہوں۔ یوں بڑے بھائی منظور الٰہی نے بھی ذہنی طور پر صداقت کو تسلیم کر کے بائیکاٹ ختم کر دیا۔ تو خاندان کے سب مرد و زن چھوٹے بڑے صداقت کو قبول کر کے اس کے ساتھ شامل ہو گئے۔ چونکہ نور الٰہی کو میں ربوہ لے آیا تھا اور اُسے یہاں ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ میں روزگار بھی مل گیا تھا اس کا بیٹا ذوالفقار علی مڈل پاس کر چکا تو اُسے بھی ربوہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی نہم کلاس میں داخل کروا کر اپنے گھر میں رکھ لیا۔ میری ماں کی دلی مراد بر آئی اور دعائیں قبول ہوئیں۔ وہ نہایت دکھ سے کہا کرتی تھیں کہ میں عمر کے آخری حصہ میں ہوں جب مروں گی تو میرے میکہ والے، بھتیجے وغیرہ نہ میرا جنازہ پڑھیں گے اور نہ میری میت کو کندھا دیں گے۔ مقلب القلوب خدا کے کیا عجب نظارے ہوتے ہیں میری ماں کی زندگی ہی میں ان کے بھائی کی اولاد در اولاد احمدیت قبول کر چکے تھے۔ اور 1984ء کے آخر میں ہمارے بہنوئی کی وفات کی تعزیت کی خاطر ربوہ آئے ہوئے تھے۔ بہنوئی کی تدفین کے بعد واپس گاؤں جاتے ہوئے اپنی پھوپھی (میری ماں) سے الوداعی ملاقات کیلئے حاضر ہوئے تو پھوپھی نے ان سے کہا۔ آج نہ جاؤ کل ناشتہ کر کے چلے جانا۔ یہ سب رک گئے تو رات ہی میں ان کی پھوپھی (میری ماں) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلا لیا اور اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اپنے بھتیجوں اور ان کی اولاد اور اپنے بیٹوں اور پوتوں کی خوشیاں دیکھ کر ان کے ہاتھوں مقبرہ بہشتی میں دفن کر دی گئیں اللہ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی اہلیہ کی دعائیں شرف قبول حاصل کر چکی ہیں۔ گاؤں ''بدر رانجھہ'' کے قرب و جوار نصیر پور کلاں، نصیر پور خورد کوٹ کالے دا میں احمدیت کے پودے لگ چکے ہیں۔ گاؤں بدر رانجھیاں کے قریب ترین مڈھ رانجھہ میں جماعت قائم ہو چکی تھی۔

میرے ننھیال کے افراد نور احمدیت سے منور ہو کر یورپی ممالک میں پہنچ کر باعزت زندگیاں بسر کر رہے ہیں کچھ ربوہ ہی رہ کر جماعتی نظام میں خدمت بجا لانے میں اور اولاد کو اعلیٰ تعلیم دلانے میں مصروف ہیں۔ سبھی کا جماعت احمدیہ سے مخلصانہ تعلق ہے۔

یہاں لکھتا لکھتا پہنچا تو میرا بیٹا لئیق احمد پاس آ کر پوچھتا ہے۔ کیا لکھ رہے ہیں؟ اس نے سارا مضمون جہاں تک لکھ لیا تھا پڑھا اور سنا اور سن کر کہا۔ ابا جی! جہاں تک مجھے یاد ہے۔ آپ کے ماموں زاد بھائی (ہمارے چچا منظور الٰہی اور احمد خان) تو حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خلافت سے پہلے مجالس سوال و جواب میں جایا کرتے تھے۔ ان مجالس سوال و جواب میں جو حضور جدید پریس کے بڑے کمرہ میں لگایا کرتے تھے۔ بلکہ بابا جی ملک محمد حیات نسوآنہ صاحب سے بحث مباحثہ کر کے مزید تسلی کرتے رہتے تھے۔ رات گئے تک یہ مجلس رہتی بلکہ بعض اوقات چچا ظفر اللہ وڑائچ صاحب بھی اس مجلس میں آ شامل ہوتے۔ رانجھہ افراد چچا منظور الٰہی اور احمد خان وغیرہ کے سوالات کے جوابات ان کی لوکل زبان اور لب و لہجہ میں دے کر تسلی کراتے تھے۔ چنانچہ عزیز لئیق احمد کے توجہ دلانے پر جب میں نے اپنی یادداشت پر زور دیا تو بیٹے کی بات درست معلوم ہوئی اور یاد آیا کہ ان دنوں احمد خان اور برادرم منظور الٰہی رانجھہ کے ہمراہ ان کا ایک اور رشتہ دار گاؤں کوڈیکوٹ سے احمد خان رانجھہ بھی ساتھ ہوتا تھا۔ نصیر پور خورد والے احمد خان کا بڑا بھائی غلام حیدر نیز منظور الٰہی کا ایک مزارع ''یارا ہرل'' نامی بھی ساتھ تھا گویا پانچ چھ افراد نے ہماری بیٹھک میں یہ کہتے ہوئے کہ صداقت تو نور الٰہی سے سن کر ہی تسلیم کر لی تھی مگر مرزا صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد) کی مجالس سوال و جواب میں ہمارے دلی وساوس اور اعتراضات کے کافی و شافی جواب سن کر یقین کامل ہو چکا ہے۔ یہ صورتحال اپنے سامنے دیکھ اور سن کر ان کے بھی بزرگ رشتہ دار ملک محمد حیات نسوآنہ صاحب نے مشورہ دیا تو اب بیعت فارم پُر کرو اور باقاعدہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو جاؤ! اس موقعہ پر ان پانچ چھ رانجھہ افراد نے جماعت میں شمولیت اختیار کی تھی۔ مجھے یاد ہے ان کے بیعت فارم فرداً فرداً ہر ایک کے میں نے پُر کر کے ان کے انگوٹھے لگوائے تھے۔ شرائط بیعت میرے ساتھ ساتھ دہراتے ہوئے ان کے آنسو بہہ رہے تھے۔ نور الٰہی کو تو میں ربوہ لے آیا تھا۔

مکرم فیصل بیونجو صاحب افسر جلسہ سالانہ

# جماعت احمدیہ یوگنڈا کا 27واں جلسہ سالانہ

اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ یوگنڈا کو 9 تا 11 جنوری 2015ء اپنا 27واں جلسہ سالانہ کامیابی سے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسے کی روحانی برکات حاصل کرنے کے لیے یوگنڈا کے علاوہ روانڈا، تنزانیہ، کینیا اور نائیجیریا کے نمائندگان نے بھی جلسہ میں شمولیت کی توفیق پائی۔ اللہ کے فضل سے امسال حاضرین جلسہ کی تعداد 4ہزار750 تھی۔

## میڈیا کوریج

ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات کے رپورٹرز اور جرنلسٹس کے ساتھ 7 جنوری کو کمپالہ ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس ہوئی جس میں ملک کے مشہور ٹیلی ویژن UBC TV، سٹار ٹی وی، NBS TV، ریڈیو SIMBA اور SUPER FM RADIO کے نمائندگان شامل تھے۔

پریس کانفرنس سے پہلے مکرم افضال احمد رؤف صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے ان نمائندگان کو جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل ایک پمفلٹ دیا۔

اس سال ہمارے جلسہ کا مرکزی موضوع تھا ’’وہ مسیح جن کا صدیوں سے انتظار تھا، آچکے ہیں‘‘۔

8 جنوری 2015ء کو UBC TV کے ٹاک شو "Good Morning Uganda" میں خاکسار اور صدر صاحبہ لجنہ نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور جماعت احمدیہ کے متعلق گفتگو کی۔ اسی پروگرام کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی صدر مملکت یوگنڈا سے ملاقات کی تصویری جھلکیاں بھی ٹی وی سکرین پر دکھائی جاتی رہیں۔

NBS TV کے شام کی خبروں کے بلیٹن میں پریس کانفرنس کی جھلکیاں انگریزی اور لوگنڈا دونوں زبانوں میں دکھائی گئیں۔

اس کے علاوہ ریڈیو SIMBA اور SUPER FM پر بھی خبروں کے دوران جلسہ سالانہ اور جماعت احمدیہ کے بارے میں خبریں نشر ہوئیں۔

## پہلا دن

9 جنوری 2015ء کو مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ یوگنڈا کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے آنے والا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔

## حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے موقع پر جو خصوصی پیغام انگریزی زبان میں ارسال فرمایا اس کا اردو مفہوم درج ذیل ہے:

حضور انور نے جلسہ سالانہ یوگنڈا کے شاملین کے نام اپنے پیغام میں السلام علیکم کے بعد ارشاد فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ 9، 10 اور 11 جنوری 2015ء کو اپنے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو شاندار کامیابی عطا کرے اور تمام احباب اس مقدس جلسہ سے بے شمار برکات حاصل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میری یہ خواہش ہے کہ تمام احباب اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تا کہ دنیا میں (دین حق) کا بہترین نمونہ بن سکیں۔ اپنی حالتوں کا جائزہ لینا اس لئے ضروری ہے تا کہ معلوم ہو سکے کہ اس معاملہ میں آپ کس جگہ پر کھڑے ہیں اور آپ کو بنی نوع انسان سے تعلقات میں اپنے کردار میں کون سی تبدیلیاں لانی ہوں گی تا کہ وہ معیار حاصل کیا جا سکے جس کی توقع حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی جماعت سے رکھی ہے۔ آپ کا قول اور آپ کے افعال میں مطابقت ہونی چاہئے تا کہ آپ (دین حق) کی صحیح نمائندگی کا حق ادا کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے ایک حالیہ خطبہ جمعہ میں نئے سال کے لئے کچھ عہد کرنے کی طرف میں نے توجہ دلاتے ہوئے کہا تھا کہ اپنے آئندہ سال کے ٹارگٹ مقرر کرنے سے قبل ایک احمدی کی نظر سے گزشتہ سال کا جائزہ بھی لیں اور پھر کوشش کریں کہ وہ عہد پورا کیا جا سکے جو ہم نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ کیا ہے۔ ہمیں ضرورت ہے کہ دس شرائط بیعت کو سامنے رکھ کر گزشتہ سال کا اپنا جائزہ لیں اور اگر کسی جگہ کمی محسوس ہوتی ہو تو سوچیں کہ اس کمی کو کس طرح بہتری میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ گزشتہ سال کی ہماری کمزوریوں سے درگزر فرمائے اور اس سال کے دوران ہمیں توفیق دے کہ ہم زندگیوں کو حضرت مسیح موعود کی توقعات کے مطابق ڈھالنے میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ افراتفری کی شکار اس دنیا کو ہم جو بہترین چیز پیش کر سکتے ہیں وہ یہی ہے کہ ہم ایک اچھے انسان بن جائیں اور اپنے ماحول میں نیکی کو فروغ دیں۔ لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے جب تک ہم اپنی زندگیوں میں ایک حقیقی انقلاب برپا نہیں کرتے اور یہ جلسے اسی لئے منعقد کئے جاتے ہیں تا کہ ہمیں ایسے مواقع دستیاب ہو سکیں کہ ہم مذہبی معلومات میں اضافہ کر کے، خوبصورت (دینی) تعلیمات کی عملی صورت کو اپناتے ہوئے اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہوئے یہ تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں کہ یہ جلسہ کوئی عام اجتماع نہیں ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں:

’’مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین) پر بنیاد ہے۔‘‘

(اشتہار 7دسمبر 1892ء)

ان جلسوں کے انعقاد کا مقصد بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔‘‘

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی زندگیوں میں بہتری لائے اور اس کے لئے اُن معارف پر عمل کرے جو جلسہ میں آپ کے سامنے بیان کئے جاتے ہیں تا کہ روحانیت میں ترقی کی منازل طے کر سکے۔ مَیں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے اپنا مضبوط تعلق پیدا کر لیں اور اُس کی عبادت کو اپنی زندگیوں کا مقصد بنا لیں۔ قرآن کریم کے مطابق ہماری پیدائش کا اصل مقصد یہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اُس کا قرب حاصل کریں۔ قرآن کریم نے ہمیں جس بہترین عبادت کی طرف توجہ دلائی ہے وہ نماز ہے اور یہ اپنے نفس کی اصلاح کا بہترین طریق ہے۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ روزانہ پنجوقتہ نماز کی بروقت اور باجماعت ادائیگی کو اپنی عادت بنا لے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اس حوالہ سے ارشاد فرمایا ہے:

’’مَیں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ۔ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری رُوح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔‘‘

آپ مزید فرماتے ہیں:

’’سو اَے وَے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔‘‘

حضور انور نے فرمایا کہ ایک یہ بات بھی اہم ہے اور مَیں آپ کی توجہ اُن خطبات کی طرف بھی مبذول کرنا چاہتا ہوں جو مَیں نے تفصیل سے اپنی ذاتی زندگی کا جائزہ لینے اور اپنی اصلاح کرنے سے متعلق احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے دیئے ہیں۔ پس صرف احمدیت کے اعتقادات پر ہی خاص توجہ نہ دی جائے بلکہ اس تعلیم کو اپنے کردار کی تعمیر میں عملاً بھی مستقل طور پر استعمال کرتے ہوئے ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کی اُن توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہئے جو آپ نے ہم سے وابستہ کر رکھی ہیں۔ پس آپ کے قول و فعل میں مکمل طور پر مطابقت ہونی چاہئے تا کہ آپ صحیح معانی میں (دین حق) کی نمائندگی کا حق ادا کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب آپ اپنی موجودہ حالت کو قریب سے دیکھیں تو آپ کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ کیا آپ اپنی زندگی کو اُسی راستہ پر چلا رہے ہیں جس پر چلانے کی خواہش حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمارے لئے کی تھی۔ پس یہ ہماری زندگی کا لازمی حصہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک متقیانہ زندگی گزارنے کی خوب جدوجہد کرے اور اپنے معاشرہ میں ہر فرد سے احسن طریق پر معاملات طے کرے۔ آپ کو ایسی مثال قائم کرنی ہے کہ آپ کے قریب رہنے والا ہر شخص آپ کے اخلاق سے متاثر ہو اور یہ بھی کہ آپ میں سے کوئی بھی معاشرہ کے منفی اثرات کا شکار نہ ہو جائے۔ بلکہ ہر احمدی حقیقی معنی میں (دینی) تعلیمات اور احکامات پر عمل کرنے والا بنے۔ آپ میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنی زندگی کو حضرت اقدس مسیح موعود کی نصائح کے مطابق گزارنے والا بنائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح یہ بھی بہت اہم ہے کہ آپ خلافت کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط کرتے چلے جائیں اور اپنی اولاد کی بھی اسی رنگ میں تربیت کریں کہ وہ خلافت کے ساتھ محبت میں بڑھتے چلے جائیں۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ خلیفۂ وقت کے خطباتِ جمعہ غور سے سنے اور اُن خطبات میں بیان کی جانے والی ہر ایک نصیحت پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ یاد رکھیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے خلافت کو خدا تعالیٰ کی قدرت ثانیہ قرار دیا ہے۔ پس اس عظیم بابرکت قدرت کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھنے کی خاطر ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود کی اطاعت کرتے ہوئے اُن کے پیغام کو ساری دنیا کے باسیوں تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کرے۔ اس کے نتیجہ میں ہی امن کا قیام ہوگا اور اسی کا نتیجہ تمام انسانیت کی بھلائی ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح یہ بھی یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم سے محبت کو کسی شخص کے ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اپنی قوم کی خدمت کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ یوگنڈا کی قوم تک پیغامِ حق پہنچانے کے لئے آپ کو بے غرضی سے اُن کی خدمت کرتے ہوئے اُن کے دل جیتنے ہوں گے۔

اپنے پیغام کو ختم کرنے سے قبل حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنا وہ عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو آپ نے بیعت کرتے

ہوئے دہرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے ایمان اور اخلاص میں بڑھائے اور آپ کی جماعت کو ہر پہلو سے شاندار ترقیات سے نوازے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان ایام میں نازل ہونے والی برکات کو اپنے اندر جذب کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے تمام شاملین پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

## افتتاحی اجلاس

پہلے سیشن میں مکرم امیر صاحب نے عزت مآب وائس پریذیڈنٹ یوگنڈا Edward Kiwanuka Seekandi H.E کے ساتھ لوائے احمدیت اور یوگنڈا کا نیشنل فلیگ لہرانے کے بعد دعا سے باقاعدہ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب کا آغاز کیا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد امیر صاحب نے وائس پریذیڈنٹ صاحب یوگنڈا سے کارکنان جلسہ سالانہ کا تعارف کروایا۔ اپنے ایڈریس میں مکرم وائس پریذیڈنٹ صاحب نے کہا کہ یوگنڈن گورنمنٹ جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر قیام امن کی کوششوں، محبت، رواداری اور ترقیاتی کاموں کے کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے وائس پریذیڈنٹ صاحب کو اشاعت کے خیمہ کا دورہ کروایا جہاں انہوں نے جماعتی لٹریچر کے علاوہ قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم ملاحظہ فرمائے۔ مکرم امیر صاحب نے وائس پریذیڈنٹ صاحب کی خدمت میں قرآن کریم لوگنڈا ترجمہ، ''اسلامی اصول کی فلاسفی''، ''مذہب کے نام پر خون''، ''جہاد'' اور ''اسلام اور ہیومن رائٹس'' کی ایک ایک کاپی تحفۃً پیش کی۔

اپنی افتتاحی تقریر میں مکرم امیر صاحب نے دین حق کا امن کا پیغام دیا۔

اسی وقت UBC TV پر ایک پروگرام نشر ہو رہا تھا جس میں مکرم آدم حمید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ یوگنڈا ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ اور جلسہ سالانہ کی اہمیت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔

## دوسرا دن

10 جنوری 2015ء بروز ہفتہ جلسہ سالانہ کے دوسرے سیشن کے اختتام سے قبل (جس کی صدارت مکرم مولانا محمد علی کائرے صاحب نائب امیر کر رہے تھے) سپیکر پارلیمنٹ Hon. Rebeca Kadaga جلسہ میں تشریف لائیں۔ اپنے خطاب میں سپیکر صاحبہ نے اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ ہر سال انہیں جلسہ سالانہ پر دعوت دیتی ہے۔ خطاب کے بعد سپیکر صاحبہ نے لجنہ مارکی کا دورہ کیا اور عورتوں کو بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور اس بات پر بھی زور دیا کہ عورتیں یوگنڈن گورنمنٹ کے ترقیاتی کاموں میں بھی شامل ہوں۔ سپیکر صاحبہ کی واپسی سے پہلے مکرم امیر صاحب نے انہیں نمائش کی مارکی کا دورہ کروایا اور ان کی خدمت میں لوگنڈا ترجمہ قرآن کریم، ''اسلامی اصول کی فلاسفی''، ''مذہب کے نام پر خون''، ''جہاد''، ''اسلام اور ہیومن رائٹس'' اور "Woman in Islam" کی ایک ایک کاپی پیش کی۔

## تیسرا دن

11 جنوری 2015ء بروز اتوار جلسہ سالانہ کے آخری سیشن میں دوسرے ممالک سے آئے ہوئے معزز مہمانوں کو مختصر خطابات کا موقع دیا گیا۔ ان مہمانوں میں مکرم آدم گاما ہیرے صاحب صدر جماعت روانڈا بھی شامل تھے جو 7 افراد کے قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔ دیگر مہمانوں میں روانڈا کے مربی سلسلہ مکرم عمران محمود صاحب، مکرم ناصر محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ کینیا، تنزانیہ سے Malik Mbawala اور Muhammad Ngonju، نائیجیریا سے مکرم سلام مجیب صاحب اور بوجیری ڈسٹرکٹ کے چیئر مین LC5 شامل تھے

ان مہمانوں کے خطابات کے بعد مکرم محمد علی کائرے صاحب نائب امیر یوگنڈا نے دو نکاحوں کا اعلان کیا۔ اور اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ یوگنڈا کی تربیتی کلاس میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے 6 طلباء اور ان کے علاوہ مختلف یونیورسٹیوں سے نمایاں کارکردگی سے کامیاب ہونے والے 4 طلباء کو ایوارڈز سے نوازا گیا۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم عثمان چیچی صاحب جو احمدی ہیں اور اس وقت Minister of State for Foreign Affairs and Regional Cooperation ہیں، نے حاضرین جلسہ سے مختصر خطاب کیا۔

مکرم عثمان چیچی صاحب کے خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر کی۔ امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم اکرم حسن حمزادے نے نہایت خوبصورت آواز میں لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ کا ترانہ پڑھا۔ جس میں تمام شاملین جلسہ بھی کھڑے ہوکر لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ دہراتے رہے۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ کے ان تین بابرکت ایام میں تمام حاضرین جلسہ نے علماء اور مربیان کرام کی تقاریر کو بڑی توجہ سے سنا۔ ان ایام میں ''حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد''، ''خلافت کا نظام''، ''نظام وصیت کی اہمیت''، ''تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات''، ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مسلموں سے سلوک''، ''زکوٰۃ کی اہمیت''، ''دعوۃ الی اللہ و تربیت میں ایم ٹی اے کا کردار'' اور ''فیملی لائف کے متعلق دینی تعلیم'' کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

اسی طرح واقفین نو اور احمدی طلباء کی الگ الگ میٹنگز کا انعقاد ہوا۔

تینوں دن باقاعدگی سے پانچوں نمازیں اور باجماعت نماز تہجد کا التزام کیا گیا۔ امسال جلسہ کے انتظامات میں گزشتہ جلسوں کی نسبت نمایاں بہتری آئی جس کا اظہار نہ صرف اپنوں نے بلکہ دوسرے ممالک سے آئے ہوئے اور غیراز جماعت لوگوں نے بھی کیا۔

روحانی برکات سے بھرے ہوئے ان جلسہ کے ایام نے احباب جماعت کے دلوں میں اَنمٹ یادیں چھوڑیں، چھوٹے چھوٹے بچوں کا لوگوں کو خوشی سے پانی پلانا، احباب جماعت کا 205 یونٹ خون کا عطیہ دینا، انفارمیشن ڈیسک کی طرف سے لوگوں کو ان کی گمشدہ اشیاء کی اطلاع دینا اور کثیر تعداد میں لوگوں کا اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے جماعتی لٹریچر خریدنا۔ یہ سب جلسہ کی روحانی برکات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ ان برکات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 2015ء)

## دعائے درد

اس کے در پر اپیل ہو جائے
وہ ہمارا وکیل ہو جائے

راستے بند ہوتے جاتے ہیں
اب تو کوئی سبیل ہو جائے

آنکھ کی جھیل بہہ پڑی ہے یوں
جیسے دریائے نیل ہو جائے

ان اسیرانِ راہ مولیٰ کا
آپ مولیٰ کفیل ہو جائے

جب دلائل اثر نہیں کرتے
یہ دعا ہی دلیل ہو جائے

دخل دیتے ہیں میرے گھر میں لوگ
اب خدا خود دخیل ہو جائے

عجز کی انتہا کو پہنچے ہیں
حامی رب جلیل ہو جائے

پیشگوئی بنے دعا اپنی
فاتح حزب قلیل ہو جائے

ترسی آنکھوں کے سامنے اب تو
ان کا روئے جمیل ہو جائے

قدسیوں میں مرا کلام چلے
نغمہ جبرئیل ہو جائے

جو غزل ہے ظفرؔ کا خون دل
چشمہ سلسبیل ہو جائے

راجہ نذیر احمد ظفرؔ

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 123921 میں Iffat Arshad

زوجہ Mian Arshad Atif قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hasselt Belgium ضلع و ملک Bermuda بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iffat Arshad گواہ شد نمبر 1۔ Owais bin Saad s/o Saad Bin Muhammad Usman گواہ شد نمبر 2۔ Zafar Qamar s/o Muhammad Omar Qamar

### مسل نمبر 123922 میں Mohammad Sarwar

ولد A.K.M Golam Mostafa قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wimbledon ضلع و ملک یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Sarwar گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Latif Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Ayub Kofi Asmoah s/o Ayub Amoku

### مسل نمبر 123923 میں Sabeera Fathima

بنت Rafee Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sabeera Fathima گواہ شد نمبر 1۔ Rafee Ahmad s/o Mohammad Zawarhir گواہ شد نمبر 2 Aslam Ahmed s/o Ishak Ahmed

### مسل نمبر 123924 میں Marzoona Begum

زوجہ Mohamed Anas قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولوری 28 گرام 157500 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Marzoona Begum گواہ شد نمبر 1۔ Mohamed Anas s/o Mohamed Rasheed گواہ شد نمبر 2 Mohamed Ashik s/o Mohamed Anas

### مسل نمبر 123925 میں Amthul Rafeeka

زوجہ Abdul Salam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 8 گرام 45 ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amthul Rafeeka گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Salam S/o Niyas Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahamed

### مسل نمبر 123926 میں Faseena Zareen

زوجہ Laeeq Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 8 گرام 45 ہزار سری لنکن روپے (2) زیور 23 گرام 129375 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Faseena Zareen گواہ شد نمبر 1۔ Laeeq Ahmad S/o Zafar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Mohammed Fahim S/o Fareek Ahamed

### مسل نمبر 123927 میں Fayas Ahmed

ولد Rafeek قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Cash in Hand 2 لاکھ سری لنکن روپے (2) Saving 3 لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 45 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fayas Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Irfan Ahamad S/o Niyas Ahamad گواہ شد نمبر 2۔ Muneer Ahmad S/o Khiduru Moideen

### مسل نمبر 123928 میں Mustaq

ولد Hussain Mohamed Giffry قوم.... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustaq گواہ شد نمبر 1۔ Asmath Ahamad S/o Muneer گواہ شد نمبر 2۔ Mohamed Rahim S/o Rafeek Ahamed

### مسل نمبر 123929 میں Sajahan

ولد Mohamed Maujood قوم...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sajahan گواہ شد نمبر 1۔ Mohamed Naushad S/o Sajahan گواہ شد نمبر 2۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahamed

### مسل نمبر 123930 میں Amina Bee Bee

زوجہ Niyas Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 12 گرام 67500 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار 500 سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amina Bee Bee گواہ شد نمبر 1۔ Aslam Ahamed S/o Ishak Ahamed گواہ شد نمبر 2۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahamed

### مسل نمبر 123931 میں Fathima Farzana

زوجہ Aslam Ahamed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2007ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 26 گرام 7800 سری لنکن روپے (2) زیور 46 گرام 138000 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 500 سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fathima Farzana گواہ شد نمبر 1۔ Aslam Ahamed S/o Ishak Ahamed گواہ شد نمبر 2۔ Nasir Ahamed S/o Noor Deen

### مسل نمبر 123932 میں Nasir Ahamed

ولد Noordeen قوم.... پیشہ.... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 6 لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahamed گواہ شد نمبر 1۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahamed گواہ شد نمبر 2۔ Ahamed Ramzeen S/o Ahamed Salman

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

۞ مکرم محمد سرور ظفر صاحب سیکرٹری وصایا ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی علیشاء ملک عمر 4 سال بنت مکرم ملک مظہر منصور صاحب کیلگری کینیڈا ولد مکرم ملک عبدالغفور صاحب جرمنی کی تقریب آمین مورخہ 5 جولائی 2016ء کو کیلگری کی بیت الذکر میں منعقد ہوئی۔ محترم شاہ رخ رضوان عابد صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم اس کی والدہ مکرمہ عاصمہ ملک صاحبہ نے پڑھایا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## کامیابی

۞ مکرم ملک عبدالغفور خاں صاحب کریم ٹاؤن فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے اعتصام احمد نے کیمبرج کے امتحان A لیول 2016ء میں 2 *A اور A2 حاصل کئے ہیں۔

اسی طرح خاکسار کے بیٹے احتشام احمد نے کیمبرج امتحان O لیول 2016ء میں 8 *A اور B1 حاصل کئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بیٹوں کو مستقبل میں بھی نمایاں کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

## ضرورت کارکن

۞ سوئمنگ پول ربوہ میں محنتی اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے کارکن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی درخواستیں مورخہ 31 اگست 2016ء تک مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام ایوان محمود میں ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمع فون نمبر اور صدر صاحب محلہ کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## پتہ درکار ہے

۞ مکرمہ ثمینہ مبشر صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب وصیت نمبر 98669 نے مورخہ 18 جنوری 2011ء کو مانگا P/O چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔ موصیہ کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## نکاح

۞ مکرمہ حامدہ صباح الدین صاحبہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ ملیحہ صباح صاحبہ بنت مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان مکرم سردار شرجیل آفاق صاحب ابن مکرم سردار فیض الغنی صاحب مرحوم ابن مکرم سردار عبدالشکور صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور حال مقیم کینیڈا کے ساتھ محترم عین الیقین صاحب ملائیشیا نے 29 اپریل 2016ء کو صلوٰۃ سینٹر اولا پور میں کیا۔ اسی شام ہوٹل کرسٹل کراؤن میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دلہن حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی نسل سے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود کے سمدھی تھے۔ 30 اپریل 2016ء کو تقریب ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ مکرم شہزاد اکبر صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ بیوہ مکرم شاہد اکبر بٹ صاحب (ہمشیرہ خواجہ عبدالشکور صاحب سابق ڈرائیور نظارت علیاء) دارالیمن غربی سعادت ربوہ بوجہ فالج بیمار ہیں اور عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں چند دن سے زیر علاج ہیں۔ شدید پریشانی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے والدہ صاحبہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر طرح کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## ضرورت سٹاف

۞ نصرت جہاں کالج بوائز دارالنصر غربی میں لیبارٹری اسسٹنٹ برائے فزکس لیبارٹری کی آسامی خالی ہے۔ ایسے احباب جنہوں نے فزکس کے ساتھ F.Sc کی ہو اور اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ مع نقول تعلیمی سرٹیفکیٹس اور قومی شناختی کارڈ کی کاپی خاکسار کو مورخہ 31 اگست 2016ء تک خود تشریف لا کر جمع کروائیں۔ (پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

## درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد صاحب سابق انچارج شعبہ اشتہارات دفتر روزنامہ الفضل دماغ میں Clot کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا تھے۔ عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں ان کے دماغ کا آپریشن ہوا ہے۔ جو کامیاب رہا۔ آپ گھر آگئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور فعال لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

## نماز جنازہ

۞ مکرم شاہد احمد قریشی صاحب نائب صدر دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عطاء اللہ وڑائچ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ بنت حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رفیق حضرت مسیح موعود امریکہ میں وفات پاگئی ہیں۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے۔ نماز جنازہ مورخہ 18 اگست 2016ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم اسامہ اظہر صاحب ترکہ مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ)

۞ مکرم اسامہ اظہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت نمبر 1416010 میں اس وقت کل -/45,888 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم خاکسار اور میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ کو ادا کر دی جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔ مکرم اسامہ اظہر صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عمران اظہر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ قدسیہ روحی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرمہ رابعہ امتیاز صاحبہ ترکہ مکرم سرفراز خان صاحب)

۞ مکرمہ رابعہ امتیاز صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم سرفراز خان صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 19 بلاک نمبر 8 محلہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ 265 مربع فٹ بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

**تفصیل ورثاء**

1۔ مکرمہ شگفتہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ رابعہ امتیاز صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ حمیرا افراز صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ انیلا عمر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ صائقہ فراز صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم رب نواز خان صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم عرفان احمد بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ارشاد اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر منصور احمد بٹ صاحب سابق صدر محلہ دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 7 اگست 2016ء کو بعمر 66 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعارضہ قلب مختصر علالت کے بعد خالق حقیقی سے جا ملیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب محلہ دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم سعید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صدیق احمد صابر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب کی بیٹی حضرت میاں محمد عیسیٰ (عیسیٰ کشمیری) رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت فضل دین کشمیری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ ملنسار، سادہ مزاج، ہمدرد، غریب پرور، ہنس مکھ، پنجگانہ نماز کی پابند، تہجد گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔ لواحقین میں 5 بیٹے مکرم مقصود احمد طاہر بٹ صاحب کینیڈا، مکرم محمود احمد بٹ صاحب کینیڈا، مکرم شاہد احمد بٹ صاحب کینیڈا، مکرم لقمان احمد بٹ صاحب ربوہ، خاکسار اور ایک بیٹی مکرمہ بشریٰ تنویر بٹ صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد بٹ صاحب امریکہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

غم کی اس گھڑی میں احباب جماعت نے ملک اور بیرون ملک سے گھر پہنچ کر یا بذریعہ فون تعزیت کر کے ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔ نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے نیک اعمال جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

**عطیہ خون خدمت خلق ہے**

# ابن سینا نامور طبیب، سائنسدان، فلسفی، ریاضی دان، ماہر فلکیات

شیخ الرئیس بوعلی الحسین بن عبداللہ ابن سینا اگست 980ء (صفر 370ھ) کو بخارا کے قریب ایک گاؤں افشنہ میں پیدا ہوئے۔ان کے والد بلخ کے رہنے والے تھے جونوح بن منصور کے زمانہ میں عازم بخارا ہوئے۔ نوح نے انہیں ایک گاؤں خرشین کا حاکم بنا دیا۔انہوں نے خرشین کے ایک قریبی گاؤں افشنہ میں شادی کی۔وہیں سکونت پذیر ہو گئے۔اسی جگہ ابن سینا پیدا ہوئے۔ پھر ان کا خاندان بخارا چلا گیا۔

ابن سینا ابھی 6 برس کے تھے کہ بخارا پہنچے اور تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔اسی اثناء میں ان کے والد اور بھائی نے اسماعیلی فرقہ میں شمولیت اختیار کر لی۔10 برس کی عمر میں ابن سینا نے قرآن مجید حفظ کرلیا۔ان کے والد نے انہیں بھی اسماعیلی فرقہ میں داخل ہونے کی ترغیب دی۔ان کے والد اور بھائی اکثر اس فرقہ کے متعلق آپس میں بحث کرتے تو نفس، عقل، فلسفہ، ہندسہ اور حساب الہند کے الفاظ استعمال کرتے۔جنہیں سن کر ابن سینا کو ان علوم کے جاننے کی خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ آپ نے ابتداء میں ایک سبزی فروش سے ہندسہ کا علم حاصل کیا اور پھر منطق، فلسفہ اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے منطق کی کتاب ''ایساغوجی'' بھی پڑھی اور پھر اسی موضوع پر استاد سے بازی لے گئے۔اس کے بعد آپ نے اقلیدس کا مطالعہ کیا اور بعدہٗ الہیات اور طبیعات میں مہارت حاصل کر لی۔

طب کی باری آئی تو آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں اس میں بھی کمال حاصل کرلیا۔ یہاں تک کہ بڑے بڑے طبیب ان کا لوہا ماننے لگے۔ 16 برس کی عمر میں ابن سینا نے بخارا کے حکمران نوح بن منصور کا علاج بڑی کامیابی کے ساتھ کیا۔ جس کے عوض انہیں کتب خانہ شاہی کا مہتمم مقرر کیا گیا۔ آپ نے ایک ہی برس میں سارا کتب خانہ چھان مارا۔ براہ راست مشاہدوں اور تجربات کی مدد سے وہ اپنی معلومات کی تکمیل بھی کرتے رہے۔ اگلے برس حاکم بخارا فوت ہوگیا اور ابن سینا کو اپنے وطن کو خیر باد کہنا پڑا لیکن اس اثناء میں وہ تحصیل علم کی تکمیل کر چکے تھے اور اب تصنیف و تالیف کے میدانوں میں کودنے والے تھے۔

21 برس کی عمر میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا۔ آپ نے ابوحسین العروضی کو ایک کتاب لکھ کر دی جو'' کتاب المجموع'' کہلاتی ہے۔والد کی وفات کے بعد آپ پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے اور جگہ جگہ ملازمتیں کرتے رہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے کانج، جرجان، رے اور ہمدان وغیرہ کا سفر کیا۔ اسی اثناء میں آپ نے ''رے'' میں مجد الدولہ اور شمس الدولہ کا علاج کیا۔ شمس الدولہ نے انہیں اپنے خاص مصاحبوں میں شامل کرلیا۔ جب شمس الدولہ کو شکست ہوئی تو وہ ہمدان کی طرف بھاگنے پر مجبور ہوا۔ ابن سینا بھی شمس الدولہ کے ہمراہ تھے۔وہاں ابن سینا کو وزیر بنا دیا گیا مگر فوج کی بدگمانی کے باعث ابن سینا گرفتار ہوا اور اس کا سارا مال ومتاع لوٹ لیا گیا۔امیر نے انہیں ملک بدر کر دیا۔

ابن سینا وہیں چھپے رہے۔ اسی اثناء میں شمس الدولہ پر قولنج کا حملہ ہوا تو ابن سینا نے روپوشی سے نکل کر اس کا علاج کیا۔ چنانچہ شمس الدولہ نے انہیں دوبارہ اپنا وزیر بنا لیا۔شمس الدولہ کی وفات کے بعد اس کے بیٹے نے ابن سینا کو وزارت سے سبکدوش کر دیا اور پھر انہیں ایک قلعہ میں قید کر دیا۔4 ماہ محبوس رہنے کے بعد ابن سینا فرار ہو کر اصفہان پہنچ گئے۔

1001ء میں ابن سینا خوارزم پہنچے اور علی بن مامون کے دربار میں داخل ہوئے۔ یہاں آپ کی ملاقات اس دور کے دیگر عظیم علماء و فضلاء سے ہوئی۔البیرونی، العراقی اور ابوالخیر کے ساتھ مباحثے ہوتے رہے۔ یہاں کچھ دن گزارنے کے بعد عراق کا رخ کیا۔ یہاں آپ کے عقیدے کی مخالفت ہوئی تو عراق کو بھی خیر باد کہا اور 1009ء میں جرجان کا رخ کیا۔ ان تمام جگہوں پر وہ کبھی بھی چین سے نہ بیٹھ سکے۔

1015ء میں آپ نے ''رے'' کا رخ کیا۔ اس راستے کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔

1022ء میں اصفہان کے امیر اور ایک عالم فاضل شخص امیر علاء الدولہ ابوجعفر کے ہاں آپ کو کسی قدر سکون ملا۔ علاء الدولہ اکثر آپ کو اپنے ساتھ رکھتا۔ حتیٰ کہ جب وہ ابن فارس سے مقابلہ کیلئے گیا تو اس وقت بھی ابن سینا اس کے ساتھ تھے۔اس طویل سفر کے دوران ابن سینا بیمار پڑ گئے اور اسی حالت میں اصفہان پہنچے جہاں آپ کی حالت قدرے بہتر ہوگئی۔ یہاں سے پھر وہ علاء الدولہ کے ہمراہ ہمدان روانہ ہوئے۔اسی عرصہ میں مرض قولنج لاحق ہوگیا۔عمر کے آخری 14 برس آپ نے علاء الدولہ کے ہاں گزارے۔ اگرچہ اس میں بھی وہ زیادہ عرصہ بیمار ہی رہے اور بالآخر 21 جون 1037ء (4 رمضان المبارک 428ھ) کو ہمدان میں مرض قولنج کے ہاتھوں فوت ہوگئے۔ آپ کو ہمدان میں ہی دفن کیا گیا۔

ابن سینا نے تقریباً 500 کتابیں لکھیں جن میں دو تو بہت بڑی ہیں۔ ''الشفا'' علم طب پر ہے اور 18 جلدوں میں ہے۔ ''القانون'' 14 جلدوں میں ہے۔ یہ کتاب یورپ کی یونیورسٹیوں میں 15 ویں صدی عیسوی تک نصاب میں داخل رہی۔ مغرب میں ابن سینا کو ''اوی سینا'' (Avicena) کہا جاتا ہے۔اس کی ایک اور مشہور کتاب ''الادویہ'' طب کی انجیل بنی رہی۔

ابن سینا کو دنیائے طب میں ایک بلند مقام حاصل ہے۔آپ کی طبی خدمات کے اعتراف میں آپ کو ''شیخ الرئیس'' کہا جاتا ہے۔آپ کی کتاب ''القانون'' طبی انسائیکلو پیڈیا کا درجہ رکھتی ہے۔ اس میں ابن سینا نے درد کی 15 اقسام اور قریباً ہر بیماری کا علاج تجویز کیا ہے

(شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا)

## ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 18/اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:07 |
| طلوع آفتاب | 5:32 |
| زوال آفتاب | 12:12 |
| غروب آفتاب | 6:52 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 38 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 28 سنٹی گریڈ |

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18۔اگست 2016ء

| | |
|---|---|
| 8:55 am | خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی |
| 11:55 am | بیت مریم میں استقبالیہ تقریب 26 ستمبر 2014ء |
| 1:35 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 7:05 pm | خطبہ جمعہ 12۔اگست 2016ء |
| 8:10 pm | Persian Service |
| 9:30 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |


سنگ مرمر و گرے نائٹ کے کتبہ جات بنانے کا با اعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد: 0332-7063062 شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flooring

FR-10

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Jamil-Ur-Rehman
0321-4038045
Mohsin Rehman: 0321-8813557
Band Road Lahore. PH:042-37146613

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

فیوچر ریس اکیڈمی
ضرورت اساتذہ
میتھ اور سائنس میں عبور رکھنے والی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے
رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

لیاقت انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی 0331-7790690 0341-1563806

خوشخبری
جنرل آؤٹ ڈور کا آغاز
ڈاکٹر مبارک احمد شریف ایم بی بی ایس پنجاب ایم اے سی پی (امریکہ)
بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، یرقان، جوڑوں کا درد، پٹھوں کا درد
دائمی نزلہ و زکام، بچوں کی بیماریوں کے مشورہ کیلئے
اوقات: صبح 10 بجے تا 1:00 بجے دوپہر
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 0476213944